مولانا شيخ محمد عادل رباني

قرآن بحفاظت ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

"بیشک، ہم ہی نے قرآن نازل کیا ہے اور بیشک، ہم ہی اسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔" (قرآن ۱۵:۰۹)۔ صدق الله العظیم۔ اللہ عزوجل فرماتے ہیں: "ہم نے قرآن عظیم الشان اور تمام دینی فرائض نازل کیے ہیں۔ ہم انکی حفاظت کریں گے۔ ہم انکی حفاظت کر رہے ہیں۔" اللہ عزوجل کا کلام حق ہے۔ کوئی اسے بدل نہیں سکتا؛ کوئی اسے منسوخ نہیں کر سکتا۔ یہ اپنے وقت پر ہوگا۔ قیامت کے دن کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ آخری زمانے میں قرآن عظیم الشان کو مٹا دیا جائے گا۔ اسکا وجود باقی نہیں رہے گا۔ یہ ان لوگوں کے ذہن سے مٹا دیا جائے گا جنہوں نے اسے حفظ کیا ہے (حافظ)؛ یہ ان کے ذہن میں باقی نہیں رہے گا۔ یہ آخری زمانے میں ہوگا، روز قیامت سے کچھ وقت پہلے۔ اس سے پہلے، چاہے کوئی کچھ بھی کرے، وہ قرآن یا دین کو بدل نہیں سکتے۔

اب، بہت سے بیوقوف لوگ ہیں۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو شیطان کی پیروی کرتے ہیں، جو شیطان کے حکم کی اطاعت کرتے ہیں، جو اللہ عزوجل کے دشمن ہیں، انبیاء کے دشمن ہیں، اسلام کے دشمن ہیں۔ حقیقت میں، پہلے ہی دن سے، جس دن سے اللہ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا، شیطان ایک دشمن رہا ہے۔ اور اس کے ساتھ بہت سے دشمن ہیں۔ وہ اپنا سارا وقت اس دین کو تباہ کرنے کی کوشش میں گزارتے ہیں۔ بہت سے شیطان ہیں جو ہمارے پاک رسول ﷺ کے لائے ہوئے طریقے کو ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بہت سے اسے بدلنے کی کوشش کرتے ہیں یہ کہتے ہوئے، "یہ دین اب نئے دور کے حساب سے نہیں رہا، یہ آیت اب لاگو ہوتی ہے، وہ (آیت) اب نہیں لاگو ہوتی،" ان سب کے مقدر میں ناکامی ہے۔ وہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

جیسا کہ ہم نے کہا، جب اللہ چاہے گا، آخری زمانے میں، وہ قرآن کو ہٹا دے گا، اور پھر روز قیامت کافروں پر گزرے گی۔ ورنہ، چاہے وہ کتنی بھی کوشش کرلیں، چاہے وہ کتنا بھی فساد پھیلائیں، وہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ اللہ حفاظت کرتا ہے۔ دین اللہ کا ہے، یہ اللہ عزوجل کا دین ہے۔ کوئی بھی عقلمند شخص اللہ سے دشمنی نہیں کرے گا۔ ان کے پاس کوئی قوت نہیں ہے۔ انسان اللہ عزوجل کے مقابلے میں چیونٹی کی بھی قوت نہیں رکھ سکتا۔ ایک پسو کے برابر بھی نہیں۔

شکر ہے اللہ کا، دین بحفاظت ہے۔ کوئی کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی ایسے لوگ ہیں جو انکی پیروی کرتے ہیں، جو اپنی عقل کھو بیٹھے ہیں، اللہ انہیں ہدایت عطا فرمائے اور انہیں ہوش میں لائے۔ وہ توبہ کرلیں اور معافی مانگیں ان چیزوں کے لیے جو انہوں نے اپنی سوچ کی وجہ سے کی ہیں تاکہ اللہ ان پر رحم کرے

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

اور انہیں حفاظت عطا فرمائے۔ ورنہ، بہت سے بیوقوف لوگ ہیں جو شیطان کے دھوکے میں آ چکے ہیں۔ اور کچھ ایسے لوگ ہیں جو راستہ دکھاتے ہیں۔ ہم صرف یہی کہہ سکتے ہیں، اللہ انہیں وہ عطا کریں جس کے وہ حق دار ہیں؛ اور کچھ نہیں۔ اللہ ہمیں ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ یہی سب سے بڑا شر ہے، کسی کے ایمان کے ساتھ کھیلنا، لوگوں کو گمراہ کرنا۔ یہی وہی کام ہے جو شیطان کرتا ہے۔ ایسے لوگ ہیں جو اسکی پیروی کرتے ہیں، جو دنیاوی فائدے کے لیے ایسے کام کرتے ہیں۔ اللہ ان کو ہدایت عطا فرمائے، یا اللہ انہیں وہ دے دے جس کے وہ حق دار ہیں، ہم اور کچھ نہیں کہہ سکتے۔ اللہ اسلام، مسلمانوں اور ہمارے ایمان کی حفاظت عطا فرمائے، ان شاء اللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۲ جولائی ۲۰۲۶/ ۲۷ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول